کلیم عثمانی

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کاش آجائے نظر' پھر سے وہ روضہ تیرا
ڈھونڈتا ہے اُسی کو یہ پیاسا تیرا

کاش ہوتی رہے معراج 'نظر کو حاصل
کاش پھرتا رہے آنکھوں میں سراپا تیرا

راہزن آج کے اطوارِ زمانہ سارے
راہبر آج بھی ہے اسوۂ حسنہ تیرا

آج بھی مرجعٔ آشفتہ سراں ہے وہ زمیں
جس جگہ آکے رُکا تھا کبھی ناقہ تیرا

دین و دنیا کی سرافرازی ' غلامی تیری
لائے شاہوں کو نگاہوں میں نہ منگتا تیرا

سنگریزوں کو زباں' دست ِ مبارک سے ملی
ماہ و انجم ہیں فقط نقشِ اُجالا تیرا

سروقد آج بھی ہے تیری سلامی کو اُحد
اُس کی آنکھوں میں ہے اب تک قدِ رعنا تیرا

اسی امید پہ جیتا ہے نہ مرتا ہے کلیم
شاید آجائے اُسے پھر سے بلاوا تیرا